روزنامہ
ٹیلی فون نمبر:213029
C.P.L 29
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

جمعرات 21 اکتوبر 2004ء 6 رمضان المبارک 1425 ہجری 21 اخاء 1383 ہش جلد 54-89 نمبر 239

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

رمض سورج کی تپش کو کہتے ہیں۔ رمضان میں چونکہ انسان اُکل وشُرب اور تمام جسمانی لذتوں پر صبر کرتا ہے۔ دوسرے اللہ تعالیٰ کے احکام کے لئے ایک حرارت اور جوش پیدا کرتا ہے۔ روحانی اور جسمانی حرارت اور تپش مل کر رمضان ہوا۔ اہل لغت جو کہتے ہیں کہ گرمی کے مہینہ میں آیا اس لئے رمضان کہلایا۔ میرے نزدیک یہ صحیح نہیں ہے۔ کیونکہ عرب کے لئے یہ خصوصیت نہیں ہوسکتی۔ روحانی رمض سے مراد روحانی ذوق وشوق اور حرارت دینی ہوتی ہے۔ رمض اس حرارت کو بھی کہتے ہیں جس سے پتھر گرم ہوجاتے ہیں۔

(ملفوظات جلد اول ص 136)

پھر تیسری بات جو (-) کا رُکن ہے وہ روزہ ہے۔ روزہ کی حقیقت سے بھی لوگ ناواقف ہیں۔ اصل یہ ہے کہ جس ملک میں انسان جاتا نہیں اور جس عالم سے واقف نہیں اس کے حالات کیا بیان کرے۔ روزہ اتنا ہی نہیں کہ اس میں انسان بھوکا پیاسا رہتا ہے بلکہ اس کی ایک حقیقت اور اس کا اثر ہے جو تجربہ سے معلوم ہوتا ہے۔ انسانی فطرت میں ہے کہ جس قدر کم کھاتا ہے اسی قدر تزکیہ نفس ہوتا ہے اور کشفی قوتیں بڑھتی ہیں۔ خدا تعالیٰ کا منشا اس سے یہ ہے کہ ایک غذا کو کم کرو اور دوسری کو بڑھاؤ۔ ہمیشہ روزہ دار کو یہ مدنظر رکھنا چاہئے کہ اس سے اتنا ہی مطلب نہیں ہے کہ بھوکا رہے بلکہ اسے چاہئے کہ خدا تعالیٰ کے ذکر میں مصروف رہے تاکہ تبتل اور انقطاع حاصل ہو۔ پس روزے سے یہی مطلب ہے کہ انسان ایک روٹی کو چھوڑ کر جو صرف جسم کی پرورش کرتی ہے دوسری روٹی کو حاصل کرے جو روح کی تسلی اور سیری کا باعث ہے اور جو لوگ محض خدا کے لئے روزے رکھتے ہیں اور نرے رسم کے طور پر نہیں رکھتے انہیں چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کی حمد اور تسبیح اور تہلیل میں لگے رہیں جس سے دوسری غذا انہیں مل جاوے۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 102)

رمضان کی برکتیں

حضرت سلمان فارسیؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:
اللہ تعالیٰ نے رمضان کے روزے فرض کئے ہیں اور اس کی رات کی عبادت کو نفل ٹھہرایا ہے۔ یہ مہینہ صبر کا مہینہ ہے اور صبر کا ثواب جنت ہے۔ اور یہ ہمدردی خلق کا مہینہ ہے اور ایسا مہینہ ہے جس میں مومن کا رزق بڑھایا جاتا ہے۔

(مشکوٰۃ کتاب الصوم)

ضرورت ہے

نظارت امور عامہ کے تحت مخلص محنتی اور صحت مند میٹرک پاس نوجوانوں کی ضرورت ہے۔ وہ نوجوان جو خدمت سلسلہ کا جذبہ رکھتے ہوں صحت، قد و قامت معیاری ہو اور عمر 25 سال تک ہو وہ اپنی درخواست بمعہ کوائف صدر جماعت یا امیر جماعت کی تصدیق کے ساتھ مورخہ 21 نومبر 2004ء بروز اتوار صبح 10:00 خود لے کر دفتر امور عامہ پہنچ جائیں۔

(ناظر امور عامہ)

دارالصناعۃ میں داخلہ

آٹو الیکٹریشن کلاس (AE-2) یکم دسمبر 2004ء سے دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ، 6/1 فیکٹری ایریا ربوہ میں شروع ہو رہی ہے۔ خواہشمند طلباء متعلقہ فارم ادارہ ہذا سے حاصل کریں۔

(ڈائریکٹر دارالصناعۃ)

6/1 فیکٹری ایریا ربوہ

فون 04524-214578-212685

گلشن احمد نرسری کی ورائٹی

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ربوہ کی سرزمین میں اب ہر طرح کے پھلدار، پھولدار اور سایہ دار درخت پیدا ہو رہے ہیں۔ گلشن احمد نرسری میں آپ کے لئے پھل دار سایہ دار، پھولدار پودے، خوشبودار بیلیں اور باڑیں دستیاب ہیں نیز ان ڈور، آؤٹ ڈور پودوں کی خوبصورت ورائٹی دستیاب ہے۔ پلاسٹک کے خوبصورت گملے مختلف سائز اور رنگ میں دستیاب ہیں۔ مٹی کے گملہ جات خوبصورت ڈیزائن اور سائز میں نیز دیواروں پر لٹکانے والے گملے ہینگرز اور باسکٹ کی خوبصورت ورائٹی دستیاب ہے۔ سرسبز لان تیار کروانے، پودوں کو سپرے کروانے، گھاس کٹائی، بار کٹائی وغیرہ کروانے کیلئے رابطہ فرمائیں۔ نرسری سے متعلقہ سامان کھاد، رنبہ، کسی وغیرہ خریدنے کیلئے تشریف لائیں۔ تازہ پھولوں سے گجرے، ہار، بوکے وغیرہ تیار کروانے کیلئے نیز خوشی کے مواقع پر سٹیج / کار وغیرہ کی خوبصورت سجاوٹ کے لئے تشریف لائیں۔

(رابطہ فون 215306`213306 فیکس 215206)

(انچارج گلشن احمد نرسری ربوہ)

تقریب تقسیم انعامات 04-2003ء

مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ

مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کی سالانہ تقریب تقسیم انعامات 04-2003ء مورخہ 14 ر اکتوبر 2004ء کو بعد نماز مغرب ایوان محمود ربوہ میں منعقد ہوئی۔ جس کے مہمان خصوصی محترم ملک خالد مسعود صاحب ناظر امور عامہ وصنعت وتجارت تھے۔ اس تقریب میں ربوہ بھر میں ہونے والے خدام الاحمدیہ کے جملہ دینی امور کی رپورٹ پیش کی گئی اور خدام میں انعامات تقسیم کئے گئے۔ تلاوت قرآن کریم، عہد اور نظم کے بعد مکرم محمد محمود طاہر صاحب نائب مہتمم مقامی نے رپورٹ پیش کی جس میں انہوں نے شعبہ وار کارکردگی کی تفصیل بیان کی۔ انہوں نے بتایا کہ ربوہ کے خدام کی تجنید 61 محلّہ جات میں 7039 ہے اور تمام ڈیٹا کمپیوٹرائزڈ ہے۔ شعبہ تعلیم کے تحت 16 علمی مقابلہ جات ہوئے۔ تعلیم القرآن کے تحت 46 حلقہ جات میں کلاسز جاری ہیں۔ اصلاح وارشاد کے تحت 40 مجالس سوال و جواب منعقد ہوئیں۔ دوران سال خدا کے فضل سے 56 پھل حاصل ہوئے۔ شعبہ صحت جسمانی میں سپورٹس ریلی میں 6 مقابلے ہوئے جن میں 843 خدام نے شرکت کی۔ دوران سال کل 28 ٹورنامنٹس ہوئے۔ 29 جون کو یوم کھیل منایا گیا۔ شعبہ اشاعت کے تحت ربوہ میں 2 ہزار کے لگ بھگ رسالہ خالد کی اشاعت ہے۔ دوران سال 3500 سے زائد وقار عمل میں مجموعی طور پر 69 ہزار سے زائد خدام نے شرکت کی۔ ان وقار عمل کا دورانیہ ساڑھے پانچ ہزار گھنٹے تھا۔ خدمت خلق کے تحت 6 ہزار خدام کی بلڈ گروپنگ ہو چکی ہے۔ 1200 بوتلیں عطیہ خون دی گئیں۔ فری ہومیو ڈسپنسریوں سے 1800 سے زائد مریضوں کا علاج ہوا۔ 371 میڈیکل کیمپس لگائے گئے۔ غرباء اور ضرورتمندوں کی امداد کے کام سارا سال جاری رہے۔ دوران سال متعدد محلّہ جات میں تحریک عطیہ چشم کے سیمینارز منعقد کئے گئے۔ اسی طرح امسال 17 سو طلباء میں اڑھائی لاکھ روپے سے زائد کتب کا تحفہ پیش کیا گیا۔ سہ روزہ پروگرام ربوہ کے تمام حلقہ جات میں ہوئے۔ میٹرک کے طلبہ کی تربیتی کلاس میں 362 طلبہ نے شمولیت کی۔ حالیہ تحریک کے بعد 1400 خدام ربوہ وصیت کر چکے ہیں۔ مذکورہ شعبہ جات کی کارکردگی کے علاوہ رپورٹ میں مختلف محلّہ جات کو ٹارگٹس دیئے جانے اور تحریکات کا بھی ذکر کیا گیا۔

رپورٹ کے بعد مکرم مہمان خصوصی نے اعزاز پانے والے محلّہ جات اور خدام میں انعامات تقسیم کئے۔ سہ ماہی چہارم 2004ء میں دارالصدر غربی لطیف نے پہلی پوزیشن حاصل کی۔ سالانہ کارکردگی کے لحاظ سے پہلے نمبر پر دارالصدر شمالی الف رہا۔ زعیم حلقہ نصیر احمد ہاشمی صاحب نے انعام وصول کیا۔ دوسری پوزیشن دارالصدر غربی لطیف نے حاصل کی۔ عامر منیر صاحب زعیم حلقہ نے انعام حاصل کیا اور تیسری پوزیشن نصرت آباد نے حاصل کی جس کے زعیم طاہر احمد صاحب نے انعام وصول کیا۔ اس موقع پر ان طلبہ کو بھی انعامات سے نوازا گیا جنہوں نے امسال انٹرمیڈیٹ میں نمایاں پوزیشنز حاصل کیں۔ تقسیم انعامات کے بعد خطاب میں مہمان خصوصی نے اس سالانہ کارکردگی پر خوشنودی کا اظہار کیا اور قیمتی نصائح فرمائیں۔ آخر پر مکرم حافظ راشد جاوید صاحب مہتمم مقامی نے تمام مہمانان کا شکریہ ادا کیا۔ دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔ جس کے بعد مہمانان اور خدام ربوہ کی خدمت میں سالانہ عشائیہ دیا گیا۔

(رپورٹ: ایف شمس)

دنیا میں پھیلتے چلے جاؤ

سیدنا حضرت مصلح موعود نے تحریک جدید کے مطالبات پیش کرتے ہوئے فرمایا:۔

وسع مکانک کے الہام میں اس امر کی طرف اشارہ کیا گیا ہے کہ جب مشکلات آئیں تو اس وقت زمین پر پھیل جانا اور اپنی تعداد کو بڑھانے کی کوشش کرنا۔ پس اللہ تعالیٰ نے ہماری ترقی کا ذریعہ ایک طرف تو ہمیں یہ بتا دیا ہے کہ اپنے مرکز کو مضبوط کرو اور دوسری طرف یہ بتایا ہے کہ تم چین اور جاپان اور امریکہ اور افریقہ اور سٹریٹس سیٹلمنٹس اور دوسرے ممالک میں چلے جاؤ اور دنیا میں پھیلتے جاؤ۔''

(مطالبات صفحہ 57) (مرسلہ: وکیل المال اول)

آخری نماز

حضرت مسیح موعود کے آخری وقت کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مفتی محمد صادق صاحب فرماتے ہیں:۔

''فجر کی نماز کے وقت میں پاؤں دبا رہا تھا۔ صاحبزادہ محمود احمد صاحب سرہانے بیٹھے تھے۔ تب آپ نے آہستگی سے فرمایا ''نماز'' صاحبزادہ صاحب نے خیال کیا کہ مجھے نماز پڑھنے کے واسطے فرماتے ہیں انہوں نے عرض کی کہ میں نے نماز پڑھ لی ہے آپ نے پھر فرمایا ''نماز'' اور دونوں ہاتھوں کو سینے پر رکھا تب ہم نے جانا کہ خود نماز پڑھتے ہیں۔ اس کے بعد جلد آپ کو بیہوشی ہوئی اور اپنے خدا سے جا ملے۔ اس دنیا میں آپ کا آخری کام بھی خدا کی عبادت ہی تھا۔ میں آپ کے قدموں میں حاضر تھا۔''

(بدر 11 دسمبر 1913ء، ص 10)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ کی سائنسی نمائش

☆ نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ کے طلباء میں نصاب کے ساتھ ساتھ ہم نصابی سرگرمیوں کے ذریعہ علمی، سائنسی اور ورزشی استعدادیں پروان چڑھانے کے لئے کوششیں کی جاتی ہیں۔ اسی سلسلہ کی ایک کڑی اکیڈمی کی سائنسی و تعلیمی نمائش بھی ہے۔ جس میں اکیڈمی کے طلبہ کی کثیر تعداد اپنی فنی وسائنسی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرتی ہے۔ مورخہ 14 ر اکتوبر 2004ء کو نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ میں اس نمائش کا انعقاد ہوا۔ اس نمائش میں ماڈلز، الیکٹرانکس، نوادرات، کیمسٹری، فزکس اور بیالوجی سے متعلق اشیاء اور ان کے کامیاب تجربات بھی رکھے گئے۔ نمائش دیکھنے کے لئے اہالیان ربوہ کی ایک بڑی تعداد نمائش گاہ میں آئی۔ صبح 9 بجے تا شام 6 بجے اس کا وقت رکھا گیا۔ شائقین نے طلبہ کی جملہ اشیاء کو سراہا اور حوصلہ افزائی کی۔ اس موقع پر حاضرین مرد و خواتین کے لئے خوردونوش کے سٹال کا بھی انتظام کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ طلبہ کی استعدادوں میں مزید اضافہ فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم پروفیسر طارق رشید صاحب جنرل سیکرٹری حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے بیٹے رضوان طارق رشید صاحب کا موٹر سائیکل کے ساتھ ایکسیڈنٹ ہوگیا ہے کلائی کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے شیخ زید ہسپتال میں داخل کروایا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ جلد سے جلد شفاء دے۔

اعلان داخلہ

ہائر ایجوکیشن کمیشن نے انٹرنیشنل ریسرچ سپورٹ انسٹیٹو پروگرام کے تحت پی ایچ ڈی کے طلباء سے چھ ماہ تک کی فارن ٹریننگ کیلئے درخواستیں طلب کی ہیں۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 11 دسمبر 2004ء ہے مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 13۔ اکتوبر 2004ء ملاحظہ کریں۔

پاکستان سٹڈی سنٹر یونیورسٹی آف سندھ جامشورو نے پاکستان سٹڈی میں ماسٹر ڈگری پروگرام آفر کیا ہے درخواست 8۔ اکتوبر 2004ء سے جمع کروائی جا سکتی ہے مزید معلومات درج ذیل فون نمبر سے حاصل کی جا سکتی ہیں (0221-772335,771681)

(نظارت تعلیم)

سانحہ ارتحال

مکرم اسلام شمس صاحب مربی سلسلہ تونسہ شریف ضلع ڈیرہ غازی خان لکھتے ہیں۔ خاکسار کی والدہ صاحبہ محترمہ مجیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم غلام احمد صاحب پیرکوٹی بنت مکرم چوہدری کرم دین صاحب آف کراچی 14۔ اکتوبر 2004ء کو وفات پا گئی ہیں۔ مرحومہ اپنے چھوٹے صاحبزادے مکرم محمد فاروق مرزا صاحب کے پاس پشاور میں مقیم تھیں۔ بوقت وفات آپ کی عمر قریباً 60 سال تھی۔ موصوفہ نہایت ملنسار، مہمان نواز، ہمدرد اور صابر وشاکر خاتون تھیں۔ خلافت احمدیہ کے ساتھ گہری عقیدت اور محبت کا تعلق تھا۔ ایک لمبا عرصہ بیمار رہیں۔ نہایت درجہ صبر ورضا کے ساتھ یہ عرصہ گزارا۔ جنازہ پشاور سے ربوہ لایا گیا۔ مورخہ 15۔ اکتوبر کو بعد نماز جمعہ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی ربوہ نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی۔ موصیہ ہونے کی وجہ سے بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم سید طاہر محمود ماجد صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مرحومہ نے پسماندگان میں دو بیٹے اور تین بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں جو کہ سب خدا کے فضل سے شادی شدہ ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ مرحومہ کی مغفرت و بلندیٔ درجات کیلئے خدا تعالیٰ کے حضور دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرمہ نادرہ وسیم صاحبہ اطلاع دیتی ہیں کہ مکرمہ رخسانہ ظفر صاحبہ اہلیہ مکرم ملک ظفر اسلام صاحب ابن مکرم ملک ضیاء الدین صاحب مرحوم آف خانپور کا مورخہ 19۔ اکتوبر 2004ء کو رحیم یار خان ہسپتال میں پیٹ کی رسولی کا آپریشن ہوا ہے۔ نیز ملک ظفر اسلام صاحب بلڈ پریشر اور سانس کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ ہر دو کی صحت یابی کیلئے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

مکرم مقبول حسین ضیاء صاحب مربی سلسلہ لکھتے ہیں۔ خاکسار محلّہ دارالفضل سے گھر واپس آ رہا تھا کہ خاکسار کا ایکسیڈنٹ ہو گیا جس سے سر اور پاؤں پر شدید چوٹیں آئیں اور ٹانگ میں فریکچر ہو گیا۔ فضل عمر ہسپتال میں داخل رہا۔ ابھی تک پلستر لگا ہوا ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے شفاء کاملہ وعاجلہ سے نوازے۔

روزہ کے طبی فوائد اور انسانی صحت پر اثرات

ہر چیز کی ایک زکوٰۃ ہے اور بدن کی زکوٰۃ روزہ ہے (الحدیث)

ریاض محمود باجوہ صاحب

قرآن کریم میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے:

''اے لوگو جو ایمان لائے ہو تم پر روزوں کا رکھنا فرض کیا گیا ہے جس طرح ان لوگوں پر فرض کیا گیا تھا جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں تا کہ تم (روحانی اور اخلاقی کمزوریوں سے) بچو۔ چند گنتی کے دن اور تم میں سے جو شخص مریض ہو یا سفر میں ہو تو اور دنوں میں تعداد (پوری کرنی) ہوگی اور ان لوگوں پر جو اس کی طاقت نہ رکھتے ہوں ایک مسکین کا کھانا دینا واجب ہے اور جو شخص پوری فرمانبرداری سے کوئی نیک کام کرے گا تو یہ اس کے لئے بہتر ہوگا اور تمہارا روزے رکھنا تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم علم رکھتے ہو۔ (بقرہ آیت 185-184)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر چیز کی ایک زکوٰۃ ہے اور بدن کی زکوٰۃ روزہ ہے۔

(سنن ابن ماجہ کتاب الصیام باب فی الصوم، زکاۃ الجسد)

اسی طرح آنحضرتؐ کا یہ بھی ارشاد ہے کہ 'صوموا تصحوا'' یعنی روزے رکھا کرو تا کہ صحت مند رہو۔ (الجامع الصغیر للسیوطی)

ماہ رمضان کی عظمت کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

''صوفیاء نے لکھا ہے کہ یہ ماہ تنویر قلب کے لئے عمدہ مہینہ ہے۔ کثرت سے مکاشفات ہوتے ہیں''

(ملفوظات جلد دوم ص 561)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول سورہ توبہ کی آیت 111 کی تفسیر بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

''انبیاء کے جس قدر اوامر ہیں اگر انسان ان پر چلے تو وہ دنیا میں بلحاظ طب بھی آرام سے رہتا ہے۔ کوئی خطرناک موذی مرض اوامر الٰہی کے اتباع سے پیدا نہیں ہوتی'' (حقائق الفرقان جلد دوم ص 311)

اسی طرح سورہ بقرہ کی آیت 186 کی تفسیر میں حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:

''افسوس کہ بعض لوگ کہتے ہیں کہ رمضان میں خرچ بڑھ جاتا ہے حالانکہ یہ بات غلط ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ وہ لوگ روزہ کی حقیقت سے بے خبر ہیں۔ سحرگی کے وقت اتنا پیٹ بھر کر کھاتے ہیں کہ دوپہر تک بدہضمی کے ڈکار ہی آتے رہتے ہیں اور مشکل سے جو کھانا ہضم ہونے کے قریب پہنچا بھی تو پھر افطار کے وقت عمدہ عمدہ کھانے پکوا کے وہ اندھیر مارا اور ایسی شکم پُری کی کہ وحشیوں کی طرح نیند پر نیند اور سستی پر سستی آنے لگی۔ اتنا خیال نہیں کرتے کہ روزہ تو نفس کے لئے ایک مجاہدہ تھا نہ یہ کہ آگے سے بھی زیادہ بڑھ چڑھ کر خرچ کیا جاوے اور خوب پیٹ پر کر کے کھایا جاوے'' (حقائق الفرقان جلد اول ص 307)

حضرت مصلح موعود سورہ بقرہ کی آیت 184 کی تفسیر میں فرماتے ہیں:

''بعض دفعہ روزے کئی قسم کے امراض سے نجات دلانے کا بھی موجب ہو جاتے ہیں۔ آج کل کی تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ بڑھاپا یا ضعف آتے ہی اس وجہ سے ہیں کہ انسان کے جسم میں زائد مواد جمع ہو جاتے ہیں اور ان سے بیماری یا موت پیدا ہوتی ہے.......... تاہم اس میں کوئی شبہ نہیں کہ تھکان اور کمزوری وغیرہ جسم میں زائد مواد جمع ہونے ہی سے پیدا ہوتی ہے اور روزہ اس کے لئے بہت مفید ہے میں نے خود دیکھا ہے کہ صحت کی حالت میں جب روزے رکھے جائیں تو دوران رمضان میں بے شک کچھ کوفت محسوس ہوتی ہے۔ مگر رمضان کے بعد جسم میں ایک نئی قوت اور تروتازگی کا احساس ہونے لگتا ہے''

(تفسیر کبیر جلد دوم ص 375)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 17 جنوری 1997ء میں فرمایا:

''آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

''صوموا تصحوا'' روزے رکھو تا کہ تمہاری صحت اچھی ہو اور صحت اچھی تبھی ہو سکتی ہے کہ اگر آپ روزوں سے یہ سبق سیکھیں کہ ہم جو بہت زیادہ کھایا کرتے تھے بڑی سخت بے وقوفی تھی رمضان نے ہمیں یہ کھانے کا سلیقہ سمجھا دیا ہے۔ درحقیقت اس سے بہت کم پر ہمارا گزارہ ہو سکتا ہے جو ہم پہلے کھایا کرتے تھے تو اپنی خوراک بچاؤ اور اس کے ساتھ اپنی صحت کی حفاظت کرو۔

بہترین ڈائٹنگ

اب امر واقعہ یہ ہے کہ اس سے بہتر ڈائٹنگ کا اور کوئی طریق نہیں ہے جو روزوں نے ہمیں سکھایا۔ حضرت مسیح موعود اس مضمون پر مزید روشنی ڈالتے ہوئے فرماتے ہیں کہ روزے میں کھانا کم کرنا لازم ہے کیونکہ کھانا کم کئے بغیر جو اعلیٰ مقصد ہے روزے کا وہ پورا نہیں ہو سکتا۔ یعنی صرف یہ نہیں کہ کچھ وقت بھوکے رہنا ہے بلکہ دونوں کناروں پر بھی صبر سے کام لو اور نسبتاً اپنی غذا تھوڑی کرتے چلے جاؤ فرماتے ہیں اس کے بغیر انسان کی توجہ اللہ تعالیٰ کی طرف نہیں ہو سکتی۔ ذکر الٰہی کے متعلق حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ذکر الٰہی ایک روحانی غذا ہے اور روزمرہ کا کھانا ایک جسمانی غذا ہے۔ تو رمضان کی برکت یہ ہے یا روزوں کی برکت یہ ہے کہ وہ جسمانی غذا سے ہماری توجہ روحانی غذا کی طرف پھیر دیتے ہیں اور ذکر الٰہی میں ایک لطف آنا شروع ہو جاتا ہے اور وہ روحانی لطف ہے جو آپ کی روح کو تروتازہ کرتا ہے، اس کی مضبوطی کا انتظام کرتا ہے اور جسم پہ جو زائد چربیاں چڑھی تھیں ان کو پگھلاتا ہے۔

پس روزے کا امیروں کی صحت کے ساتھ بڑا بھاری تعلق ہے۔ لیکن اگر امیر روزے کا انتظام دونوں کناروں پر کر لیں یعنی جب افطاری کریں تو اتنا کھائیں اور ایسی ایسی عجیب نعمتیں کھائیں کہ عام روزمرہ دنوں میں بھی وہ نہیں کھاتے تھے تا کہ روزے کا بدلہ اتارا جائے۔ اور رات جو بیچ میں پڑے پھر دوسرے دن سحری کے وقت اس عزم کے ساتھ بیٹھیں کہ اب ہم نے بھوک کو قریب نہیں پھٹکنے دینا۔ اتنا کھائیں گے کہ صبح آنکھ کھلے تو عذاب بن جائے، معدے میں تیزاب ابل رہے ہوں۔ مصیبت پڑی ہوئی ہو اور پھر علاج سو کر کیا جائے تا کہ اور سوئیں اور اس مصیبت سے نجات ملے اور سو سو کر جس طرح بھی بن پڑے افطاری کا انتظار ہو۔ اگر یہ مقصد ہے رمضان کا اور روزوں کا تو یہ تو تمہیں پہلے حال سے بدتر کر کے چھوڑ جائے گا۔ اس لئے مقصد کو سمجھیں اور اس مقصد کو پیش نظر بھی رکھیں۔ بچوں کو بھی سمجھائیں کہ اگر تم نے بھوک کا مزہ دیکھا ہی نہیں اور تمہیں یہ نہیں پتہ کہ بھوک کے وقت تمہیں ذکر الٰہی کرنا چاہئے اور اللہ تعالیٰ کی یاد میں وقت صرف کر کے جو بھوک کی بے چینی ہے اسے کم کرنا ہے''۔

(الفضل انٹرنیشنل 7 مارچ 1997ء)

روزہ انسانی دل و دماغ اور روح سے فاسد مادوں اور برے خیالات کو زائل اور درست کرنے کا ایک تسلیم شدہ ثابت شدہ ذریعہ ہے جس کی اور کوئی مثال نہیں ملتی۔ جناب حکیم عبدالرشید صاحب جیلانی اپنے ایک مضمون میں لکھتے ہیں:

''روزہ دار کے جسم کی حرارت...... اکثر اوقات اتنی بڑھ جاتی ہے کہ مواد ردّیہ کو جلانے اور اسے ختم کرنے میں اعانت کرتی ہے.......... روایت ہے کہ ایک طبیب یمن سے عرب آیا تا کہ وہ فرزندان اسلام کی خدمت کرے اور ان کو جسمانی بیماریوں سے نجات دلائے۔ یہ طبیب ارض مقدس میں چند ماہ سکونت پذیر رہا۔ مگر اس تمام عرصے میں اسے خطہ پاک میں کوئی بیمار دکھائی نہ دیا۔ جس سے وہ بہت حیران ہوا۔ آخر ایک دن اس نے امیر عرب سے عرض کی جس مقصد (خدمت خلق) کے لئے میں یہاں حاضر ہوا وہ پورا نہیں ہو سکا اور آج تک مجھ کو کسی مریض کی خدمت کرنے کا موقع نہیں ملا۔ آپ نے فرمایا کہ اے طبیب! یہاں کے لوگ ایک مکمل قانون کے انسان ہیں اور اسی قانون کے ماتحت زندگی گزارتے ہیں معین وقت پر غذا کا استعمال کرتے ہیں اور مقررہ مقدار میں کھاتے ہیں اور وہ کم کھاتے ہیں، کم سوتے ہیں، اس لئے ان مواد فاسدہ سے جو مختلف قسم کے دماغی خلل کے علاوہ طرح طرح کے امراض واعراض کا باعث ہوتے ہیں وہ اکثر مبرا رہتے ہیں۔ اور اس حالت میں بیماری کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ اس کے بعد وہ طبیب وہاں سے واپس چلا گیا۔

روزہ طبع انسانی کی اصلاح جس کامیابی سے کرتا ہے اس طرح دوسری کوئی شے نہیں کرتی۔ کوئی شخص جب روزہ رکھ کر مواد فاسدہ ردیہ کے اخراج کا عزم مصمم کر لیتا ہے تو اس کی طبیعت بھی فاسد مادوں کو تحلیل کرنے میں تعاون کرتی ہے اور اس طرح دل اور دماغ بہت سی آفات سے محفوظ و مامون ہو جاتے ہیں۔ اس کے بغیر اس شخص میں اندرونی خطرات کے سمندر موجزن تھے اور مواد فاسدہ کی موجودگی میں یہ خدشہ تھا کہ نظر نہ آنے والے جراثیم کی روک تھام کیسے کی جائے گی۔ مگر مواد کے اخراج سے طبیعت اعتدال پر آ گئی اور اس قابل ہوگئی کہ سوچ بچار کر سکے۔ اس کے ساتھ وہ چیز جو کسی خوبصورت چہرے یا تصویر کو دیکھ کر اندرونی ہیجان واشتعال غیر فطری حرکات کے پلیٹ فارم پر لانے کے لئے آمادگی کا باعث ہوتی ہے رک گئی۔

اس حکیمانہ نکتہ کی رو سے آنکھ، کان اور دیگر اعضائے جسمانی میں ایک جاسوس کی شکل میں شہوانی وجذباتی قویٰ اور لاتعداد غیر طبعی جذبات وخیالات کو ابھارتے تھے مواد فاسدہ نہ ہونے کی وجہ سے ان کی جاسوسی نیست ونابود ہو جاتی ہے اور انسان متقی و پرہیزگار بن جاتا ہے۔ (الفرقان ربوہ دسمبر 1968ء ص 38)

حکیم محمد طارق محمود صاحب روزہ کے حیرت انگیز طبی اور جسمانی اثرات کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

روزہ اور جدید سائنس

دین حق نے روزے کو مومن کے لئے شفا قرار دیا ہے۔ اس ضمن میں سائنس کیا کہتی ہے؟ کچھ واقعات پیش خدمت ہیں:

''میں فرانس گیا۔ وہاں میرے ایک دوست کہنے لگے کہ رمضان المبارک آیا تو مجھے روزے رکھنے تھے،

تراویح پڑھنی تھی، چنانچہ میں نے اپنے پروفیسر سے کہا کہ مجھے چھٹی دے دو۔ اس نے کہا کیوں؟ میں نے کہا کہ مجھے روزے رکھنے ہیں، تراویح پڑھنی ہے۔ اس نے کہا: ''تمہیں چھٹی کی کیوں ضرورت ہے؟'' میں نے کہا کہ میں فلاں جگہ مقیم ہوں، روزانہ آ جا نہیں سکتا۔ اس نے سنجیدہ لہجے میں کہا میں تمہیں ایک جگہ کا بتاتا ہوں جہاں مسلمان مل کر عبادت کرتے ہیں۔

میں وہاں پہنچا تو دیکھا کہ لوگوں کی ڈاڑھیاں ہیں، وہ عمامے باندھے اور جبے پہنے ہوئے، مسواک سے وضو کر رہے ہیں، اذانیں دے رہے ہیں اور نمازیں پڑھ رہے ہیں۔ ایک قرآن پڑھ رہا ہے، دوسرے پیچھے سن رہے ہیں۔ پھر مزے کی بات یہ کہ روزے بھی رکھ رہے ہیں، یعنی پورا مہینہ! پھر اعتکاف بھی بیٹھے۔ صبح و شام روزے کی سحری و افطاری معمول کے مطابق ہوتی رہی۔ کہنے لگے کہ پھر میں عید پڑھ کر واپس آ گیا۔ میں نے پروفیسر سے کہا کہ آپ کی بڑی مہربانی کہ آپ نے مجھے ایسے لوگوں سے ملا دیا۔ میرا رمضان المبارک تو بہت اچھا گزرا۔ پروفیسر مسکرایا۔ میں نے پوچھا کیا بات ہے؟ وہ بولا آپ کو معلوم بھی ہے کہ یہ سب یہودی تھے۔ میں نے کہا مجھے تو نہیں معلوم۔ کہنے لگے انہوں نے ایک منصوبے کے تحت کام کیا کہ اسلام میں مسلمان مسلسل ایک مہینہ روزے رکھتے ہیں، ہم بھی ویسے روزے رکھ کر دیکھتے ہیں کہ اسلام کے اندر کیا اچھائیاں ہیں اور اگر اچھائیاں ہوں گی تو ہم بن کہے اسلام قبول کر لیں گے............

پوپ ایلف گال کا تجربہ

یہ ہالینڈ کا بڑا پادری گزرا ہے۔ اس نے روزے کے بارے میں اپنے تجربات بیان کیے ہیں۔ وہ لکھتا ہے: ''میں اپنے روحانی پیروکاروں کو ہر ماہ تین روزے رکھنے کی تلقین کرتا ہوں۔ میں نے اس طریقہ کار کے ذریعے جسمانی اور ذہنی ہم آہنگی محسوس کی۔ میرے مریض مسلسل مجھ پر زور دیتے کہ میں انہیں کچھ اور طریقہ بتاؤں لیکن میں نے یہ اصول وضع کر لیا کہ ان میں وہ مریض جو لاعلاج ہیں ان کو تین یوم نہیں بلکہ ایک ماہ تک روزے رکھوائے جائیں۔

میں نے ذیابیطس (شوگر) دل کے امراض اور معدے کی بیماریوں میں مبتلا مریضوں کو مستقل ایک ماہ روزے رکھوائے۔ شوگر کے مریضوں کی حالت بہتر ہوئی۔ ان کی شوگر کنٹرول ہو گئی۔ دل کے مریضوں کی بے چینی اور سانس کا پھولنا کم ہوا۔ معدے کے مریضوں کو حیرت انگیز طور پر افاقہ ہوا۔

ڈاکٹر لوتھر جیم

کیمبرج کے ڈاکٹر لوتھر فارماکولوجی کے ماہر تھے۔ انہوں نے سارا دن خالی پیٹ (روزے دار) شخص کے معدے کی رطوبت لی اور پھر اس کا لیبارٹری ٹیسٹ کیا۔ انہوں نے محسوس کیا کہ روزے میں وہ غذائی متعفن اجزاء جن سے معدہ امراض کو قبول کرتا ہے، بالکل ختم ہو جاتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ روزہ جسم اور خاص طور پر معدے کے امراض میں صحت کی ضمانت ہے۔

سگمنڈ فرائیڈ

یہ مشہور ماہر نفسیات ہے اور اس کا نظریہ نفسیاتی ماہرین کے لئے نشان راہ ہے۔ موصوف فاقہ اور روزے کا قائل تھا۔ اس کا کہنا ہے کہ روزے سے دماغی اور نفسیاتی امراض کا کلی خاتمہ ہوتا ہے۔ روزے دار آدمی کا جسم مسلسل بیرونی دباؤ کو قبول کرنے کی صلاحیت پا لیتا ہے۔ روزے دار کو جسمانی کھچاؤ اور ذہنی اضمحلال کا سامنا نہیں ہوتا۔

یورپی ماہرین تسلیم کر چکے ہیں کہ روزہ جہاں جسمانی زندگی کو نئی روح اور توانائی بخشتا ہے وہاں اس سے بے شمار معاشی پریشانیاں بھی دور ہوتی ہیں کیونکہ جب امراض کم ہوں گے تو ہسپتال بھی کم ہوں گے اور ہسپتالوں کا کم ہونا پرسکون معاشرے کی علامت ہے''

(''اردو ڈائجسٹ'' لاہور دسمبر 1998ء)

روزوں کا سماں

ہے جذب جس میں نور حق وہ روح روزہ دار کی
کیا اجر روزہ دار کا؟ ہاں ہاں رضا دلدار کی
مالک بنے جب اجر خود اس کی بہا کی بات کیا!
اس سے بڑی خوش قسمتی کیا ہوگی روزہ دار کی!
روزے سے کیا کچھ نہ ملا! جس کا خدا ہے خود صلہ
اس سے بڑی جود و سخا بتلا ہے کس سرکار کی

جب ہے یہ بدلہ بے بدل
کیوں نہ کھلے دل کا کنول

تسکین دل ہے صوم میں کچھ اضطراب عشق بھی
کچھ داغ لالہ زار کے خوشبو ہے کچھ گلزار کی
آ دیکھ قسمت جاگتی ہر ایک روزہ دار کی
ہیں چننے والے چن رہے بھر بھر کے اپنی جھولیاں
بخشش ذرا آ دیکھ تو اس ابر گوہر بار کی
اس میں ہے آتی لیل وہ افضل جو دَہ صد ماہ سے
جس میں برستی ہیں سدا ہاں بارشیں انوار کی

مانگو جو تم نے مانگنا! آواز ہے سرکار کی
گھنٹی ہے بجتی ہر سحر اللہ کے دربار کی

ہر سو ہے منظر پُر فضا
اک کیف ہے چھایا ہوا

جنت کے در ہیں کھل گئے دوزخ کا ہر در بند ہے
ابلیس ہے جکڑا گیا اور اپنے ہی گھر بند ہے
ہاتھوں میں اس کے ہتھکڑی پاؤں میں اس کے بیڑیاں
اس کا گلا گھونٹا گیا اخراج ہر شر بند ہے

کیوں نہ بدی مفقود ہو
جب نور حق مشہود ہو

وہ گھر بہ گھر کی رونقیں شام و سحر کی رونقیں
وہ قریہ قریہ روشنی ہر ہر نگر کی رونقیں
وہ صوم کی تیاریاں کاذب سحر کی رونقیں
قرآن کا وہ درس کیا جذب و اثر کی رونقیں
لب پر دعا کا سلسلہ وہ چشم تر کی رونقیں

روزوں میں ہے ایسا سماں
گویا ہے اک تازہ جہاں

عبدالسلام اسلاؔم

کھیل کھلاڑی

غلام مصطفیٰ تبسم صاحب

ایک دلچسپ اور سستا کھیل ۔ فریزبی

اکثر بچے اور بڑے کھیل کے میدانوں میں یا گلی محلے میں پلاسٹک کی ایک پلیٹ کے ساتھ کھیلتے نظر آتے ہیں ۔ ایک کھلاڑی اس پلاسٹک کی پلیٹ کو دوسرے کی طرف پھینکتا ہے تو وہ پلیٹ ہوا میں تیرتی ہوئی دوسرے کھلاڑی تک جا پہنچتی ہے ۔ اس کھیل کو ’’فریزبی‘‘ کہتے ہیں ۔ ذیل میں اس کھیل کا تعارف پیش کیا جا رہا ہے ۔

فریزبی جدید دور کا کھیل ہے جس میں نو سے لے کر گیارہ کھلاڑیوں پر مشتمل دو ٹیمیں حصہ لیتی ہیں ۔ کھیل کے دوران ایک ٹیم فریزبی کو مخالف کھلاڑیوں سے بچاتی ہوئی اپنے کھیل سے دوسرے گول تک لے جاتی ہے ۔ زیادہ گول کرنے والی ٹیم جیت جاتی ہے ۔ ٹاس کے ذریعہ فیصلہ کیا جاتا ہے کہ کھیل کون سی ٹیم شروع کرے گی ٹاس جیتنے والی ٹیم کے فارورڈ کھلاڑی باہم پاسنگ سے کھیل کا آغاز کرتے ہیں ۔ کھیل شروع ہونے سے پہلے ٹیموں کے کھلاڑی ایک دوسرے کے ہاف میں داخل نہیں ہو سکتے ۔ اس کھیل کی نگرانی دو امپائر کرتے ہیں جو اپنے اپنے ہاف میں فیصلہ دینے کے مجاز ہیں ۔

میدان کی پیمائش

فریزبی کا میدان سو گز لمبا اور ساٹھ گز چوڑا مستطیل شکل کا ہوتا ہے ۔ میدان کی سطح ہموار اور گھاس والی ہونی چاہئے ۔

کھیل کا علاقہ اور اس کی نشاندہی

گول لائنوں اور سائیڈ لائنوں کی حدود کے اندر کا علاقہ کھیل کے لئے مخصوص ہوتا ہے ۔ اگر کسی کھلاڑی سے فریزبی مکمل طور پر سائیڈ لائن سے باہر چلی جائے تو مخالف ٹیم کو ایک پاس ان ملتا ہے ۔

سنٹر لائن

یہ لائن میدان کو دو برابر حصوں میں تقسیم کرتی ہے اور اسی لائن سے پہلی مرتبہ کھیل کا آغاز کیا جاتا ہے ۔ اس وقت تمام کھلاڑی اپنے متعلقہ نصف میدان میں اپنی اپنی پوزیشنوں پر رہتے ہیں ۔

گول لائن

دراصل میدان کی حد کا کام بھی دیتی ہے اگر گول ہونے کے علاوہ گیند گول لائن پر سے باہر نکل جائے تو درج ذیل طریقوں سے کھیل دوبارہ شروع ہوتا ہے ۔

1 ۔ اگر محافظ ٹیم کا کوئی کھلاڑی غیر ارادی طور پر گول سے پچیس گز سے کم فاصلے سے فریزبی گول لائن سے باہر نکال دے تو حملہ آور کو ایک کارنر ملے گا ۔

2 ۔ اگر محافظ ٹیم کا کوئی کھلاڑی ارادتاً کہیں سے (اپنے حصے پر) فریزبی کو گول لائن سے باہر نکال دے تو مخالف ٹیم کو ایک پنلٹی کارنر ملے گا ۔

پچیس گز کی لائن

گول سے پچیس گز کے فاصلے پر اس کے متوازی نقطوں سے بنائی جاتی ہے پنلٹی تھرو کے وقت متعلقہ کھلاڑی کے سوا باقی سب کھلاڑی پچیس گز لائن سے باہر رہتے ہیں ۔ پنلٹی تھرو کا نشان سفیدی کے ساتھ گول کے منہ کے درمیان سے سات گز کے فاصلے پر لگایا جاتا ہے ۔

پاسنگ سرکل

وہ علاقہ کہلاتا ہے جس کی حد بندی گول لائن اور ایک دوسری تین انچ چوڑی مندرجہ ذیل طریقے سے کھینچی ہوئی لائن سے کی جاتی ہے ۔ گول کے دونوں ستونوں کو مرکز مان کر باری باری دو طرف سولہ سولہ گز کے فاصلے پر گول لائن سے لے کر چار گز والی لائن کے دونوں سروں تک قوس لگا دی جاتی ہے ۔ جس سے انگریزی حرف ڈی کی شکل بن جاتی ہے ۔ اس کو پاسنگ سرکل کہتے ہیں ۔ گول کے ستون کے سامنے کی طرف اندر والے کونے کو مرکز مانا جاتا ہے ۔ پاسنگ سرکل ان مقاصد کی نشاندہی کرتا ہے ۔

1 ۔ اس علاقے کی نشاندہی جس کے اندر سے حملہ آور گول کر سکتا ہے ۔ ویسے سنٹر لائن تک سے گول کیا جا سکتا ہے ۔

2 ۔ وہ علاقہ جس سے کہ حملہ آور اور محافظ کارنر کے وقت باہر رہتے ہیں ۔ حملہ آور سرکل لائن سے باہر اور محافظ گول لائن پر سے پاس دینے والا حملہ آور بہر حال دائرے کے اندر رہے گا ۔

3 ۔ وہ علاقہ جس کے اندر سے گول کیپر گول ہونے یا نہ ہونے کی صورت میں پاس دے کر کھیل دوبارہ شروع کرتا ہے ۔

جھنڈیاں

چار فٹ سے کم اور پانچ فٹ سے زیادہ اونچی نہ ہوں سنٹر اور پچیس گز لائنوں کے سروں سے کم سے کم ایک گز باہر سب کونوں پر گاڑی جائیں گی ۔

گول پوسٹ

گول کے دونوں ستون سات فٹ لمبے چار گز کے فاصلے پر کھڑے کئے جاتے ہیں اور ان کے درمیان جال کس دیا جاتا ہے اس کے علاوہ ہاکی کا گول بھی استعمال کیا جا سکتا ہے ۔

کھیل کے قواعد و ضوابط

کھیل کے دوران کسی بھی وقت متبادل کھلاڑیوں کے میدان میں آنے کی اجازت ہوتی ہے ۔ کسی ایسے کھلاڑی کی جگہ متبادل کھلاڑی نہیں آ سکتا جسے کھلی خلاف ورزی کے نتیجے میں عارضی یا مستقل طور پر کھیل سے خارج کر دیا گیا ہو ۔ کھیل میں کھلاڑیوں کی ترتیب کو سسٹم کہتے ہیں ۔ فریزبی ٹیموں میں عام طور پر جس ترتیب پر عمل کیا جاتا ہے ۔ اس کے مطابق پانچ فارورڈز (آؤٹ سائیڈ لیفٹ ، ان سائیڈ لیفٹ ، آؤٹ سائیڈ رائٹ ، ان سائیڈ رائٹ اور سنٹر فارورڈ) ان کے بعد تین ہاف بیکس (رائٹ ہاف ، لیفٹ ہاف ، سنٹر ہاف) دو بیکس (لیفٹ بیک ، رائٹ بیک) اور گول کیپر کھیلتے ہیں ۔

کھیل کا مجموعی وقت

کھیل کو وقت کے لحاظ سے پینتیس پینتیس منٹ کے دو حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے ۔ تاہم مخصوص حالات میں رد و بدل کی گنجائش موجود ہے ۔

کھیل کا آغاز

کھیل کا آغاز سنٹر لائن کے بالکل درمیان میں جو ٹیم ٹاس جیت جائے اس کے فارورڈز کھلاڑی باہم پاسنگ سے کرتے ہیں ۔ کسی حادثے کی صورت میں کھیل کا آغاز متعلقہ امپائر کی تجویز کردہ کسی جگہ سے ہو گا ۔ ہاف ٹائم کے بعد کھیل سنٹر لائن سے وہ ٹیم پاسنگ سے شروع کرے گی جو ٹاس ہار گئی تھی ۔ گول ہونے یا نہ ہونے کی صورت میں متعلقہ گول کیپر کھیل اپنے گول سے اپنی ٹیم کو پاس دے کر شروع کرے گا ۔ اگر ایک ٹیم کے کھلاڑی سے فریزبی سائیڈ لائن سے باہر چلی جائے تو دوسری ٹیم کا کوئی کھلاڑی اس سے ملحق سائیڈ لائن سے فریزبی پاس ان (یعنی فریزبی اپنی ٹیم کو پاس) کرے گا ۔ پاس ان کے وقت پانچ گز کا فاصلہ پاس ان کرنے والے اور کھلاڑیوں کے درمیان ہونا چاہئے ۔

خلاف ورزیوں پر سزا

کارنر ۔ اگر کوئی محافظ کھلاڑی غیر ارادی طور پر گول لائن سے پچیس گز سے کم فاصلے سے فریزبی گول لائن سے باہر پھینک دے تو حملہ آور کو کارنر دیا جاتا ہے ۔

1 ۔ کارنر کا پاس حملہ آور ٹیم کی طرف سے عام طور پر ونگ فارورڈ سائیڈ لائن یا گول لائن سے کارنر کی جھنڈی سے پانچ گز کے اندر اندر کسی مقام سے لے گا ۔

2 ۔ کارنر پاس کے وقت حملہ آور ٹیم کے دوسرے کھلاڑی پاسنگ سرکل سے باہر میدان میں رہیں گے ۔

3 ۔ جب تک پاس کی تکمیل نہ ہو جائے محافظ ٹیم کے حریف چھ کھلاڑی دفاع کے لئے اپنی گول لائن کے پیچھے موجود رہیں گے اور باقی سنٹر لائن کے پیچھے ۔

4 ۔ کوئی کھلاڑی پاس دینے والے کھلاڑی کے نزدیک پانچ گز سے کم فاصلے پر کھڑا ہونے کا مجاز نہیں ۔

5 ۔ پاس دینے سے پہلے اگر کوئی محافظ کھلاڑی گول لائن یا سنٹر لائن کراس کرے تو امپائر دوبارہ پاس دلانے کا اختیار رکھتا ہے ۔ اگر کسی بے ضابطگی کا مسلسل ارتکاب ہوتا رہے تو وہ محافظ ٹیم کے خلاف پینلٹی کارنر بھی دے سکتا ہے ۔

6 ۔ اگر پاس دینے سے بیشتر ہی کوئی حملہ آور سرکل میں داخل ہو جائے تو امپائر دوبارہ پاس دینے کا حکم دے سکتا ہے ۔

7 ۔ کوئی حملہ آور اس وقت تک براہ راست گول نہیں کر سکتا جب تک دوسرے ساتھی کو پاس نہ دے لے ۔

گول

گول صرف اس صورت ہی میں ہو گا اگر فریزبی زمین کو چھوئے بغیر براہ راست گول میں داخل ہو ۔ اگر فریزبی زمین پر لگ کر گول میں داخل ہو تو گول نہیں ہو گا ۔ گول سنٹر لائن تک سے کیا جا سکتا ہے ۔

پنلٹی کارنر

اگر محافظ ٹیم کا کھلاڑی سرکل کے اندر خلاف ورزی کا مرتکب ہو تو اس کے خلاف سزا کے طور پر پینلٹی کارنر یا پینلٹی سٹروک دیا جاتا ہے اس کے علاوہ پچیس گز لائن کے اندر کسی ارادی بے ضابطگی کی صورت میں بھی اس ٹیم کے خلاف پینلٹی کارنر دیا جاتا ہے ۔

پنلٹی تھرو

اگر سرکل کے اندر کسی محافظ سے خطرناک خلاف ورزی سرزد ہو تو حملہ آور کو پنلٹی تھرو مل جاتا ہے ۔ اس کے علاوہ قواعد کی مسلسل خلاف ورزی کی صورت میں سزا کے طور پر محافظ ٹیم کے خلاف دیا جاتا ہے ۔ یہ کھیل کے دوران اہم ترین سزا ہے ۔ جس کو یقینی گول تصور کیا جاتا ہے ۔ اس کے دوران دفاعی ٹیم کا واحد کھلاڑی یعنی صرف گول کیپر ہی گول میں کھڑا ہوتا ہے ۔ حملہ آور ٹیم کا کوئی ایک کھلاڑی گول کے سامنے سات گز کے فاصلے سے فریزبی کو گول کی طرف پاس کرتا ہے ۔ پینلٹی سٹروک کا عمل مکمل ہونے تک دونوں ٹیموں کے کھلاڑی قریبی پچیس گز لائن کے باہر رہیں گے ۔

آف سائیڈ

پنلٹی کارنر پنلٹی سٹروک کھیل کے آغاز کے وقت ۔ پاس ان اور فری پاس کے وقت کوئی کھلاڑی اپنی حدود سے تجاوز کرے تو آف سائیڈ ہو گا ۔ اگر گول کرتے وقت فریزبی محافظ ٹیم کے کسی کھلاڑی کو پاسنگ سرکل میں لگ کر زمین پر گر جائے تو حملہ آور ٹیم کو آؤٹ آف ڈی دیا جاتا ہے ۔ جس میں دفاعی اور حملہ آور کھلاڑیوں کی کوئی قید نہیں ہوتی ۔ لیکن اب آؤٹ آف ڈی کی جگہ پنلٹی کارنر زیادہ استعمال کیا جاتا ہے اور آؤٹ آف ڈی کو تقریباً منسوخ کر دیا گیا ہے ۔ اگر کسی ایک کھلاڑی کا پاس دوسرے کھلاڑی کے جسم سے ٹکرا کر گر جائے یا ہاتھ سے چھوٹ جائے یا تین سیکنڈ سے زیادہ دیر تک فریزبی روکے رکھے یا تین قدم سے زیادہ رننگ کرے تو یہ فاؤل شمار ہو گا اور جہاں پاس گرا پاس میں تین سیکنڈ سے زیادہ تاخیر کی ، تین قدموں سے زیادہ رننگ کی وہاں سے مخالف ٹیم کا ایک کھلاڑی فری پاس لے گا ۔

فریزبی کے تعارف کروانے کے بعد اس امر کی طرف توجہ دلانا بھی مقصود ہے کہ ہر چیز اپنی جگہ ہی اچھی اور مناسب معلوم ہوتی ہے ۔ کھیل جو انسانی زندگی کا ایک لازمی جزو ہے ۔ وہ بھی کھیل کے میدان میں ہی اچھا اور مناسب معلوم دیتا ہے ۔ فریزبی کا کھیل جنہیں پسند ہے وہ ضرور یہ کھیلیں لیکن کھیل کے میدان میں نہ کہ گلیوں اور بازاروں میں ۔

☆......☆......☆......☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر **38139** میں صفیہ بیگم زوجہ فضل احمد ناز قوم جوئیہ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیروز والہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-7-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 5 تولے مالیتی -/35000 روپے۔ 2۔ ایک عدد سلائی مشین مالیتی -/1800 روپے۔ 3۔ حق مہر -/15000 روپے وصول شدہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صفیہ بیگم گواہ شد نمبر 1 فضل احمد ناز وصیت نمبر 28980 گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ملہی ولد احمد علی ملہی فیروز والہ ضلع گوجرانوالہ

مسل نمبر **38140** میں مہوش فضل بنت فضل احمد ناز قوم جوئیہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیروز والہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-7-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مہوش فضل گواہ شد نمبر 1 فضل احمد ناز وصیت نمبر 28980 گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ملہی ولد احمد علی ملہی فیروز والہ ضلع گوجرانوالہ

مسل نمبر **38141** میں ارشد علی ولد فضل کریم قوم گجر پیشہ زمیندارہ عمر 34 سال بیعت 1986ء ساکن ڈلہ بوڑا ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-6-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 143 کنال زرعی زمین و مکان گھر وغیرہ مالیتی -/2119682 روپے۔ 2۔ ٹریکٹر ٹرالی اور مال مویشی مالیتی -/510000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ارشد علی ولد فضل کریم گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد ولد الف دین میر پور گجراں تحصیل و ضلع شکرگڑھ ضلع نارووال گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز عابد ولد عبدالرشید وصیت نمبر 27074

مسل نمبر **38142** میں نسیم اختر زوجہ ارشد علی قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت 1982ء ساکن ڈلہ بوڑا ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 28-6-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین برقبہ 3 ایکڑ مالیتی -/330000 روپے۔ 2۔ طلائی زیورات 3 تولے مالیتی -/27000 روپے۔ 3۔ حق مہر -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/33000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نسیم اختر گواہ شد نمبر 1 ارشد علی ولد فضل کریم ڈلہ بوڑہ ضلع نارووال گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز عابد وصیت نمبر 27074

مسل نمبر **38143** میں نصیرہ بی بی بنت چوہدری الجمید قوم رندھاوا پیشہ زمیندارہ عمر 49 سال تقریباً بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈلہ بوڑا ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 27-6-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین برقبہ 3 ایکڑ مالیتی -/300000 روپے۔ 2۔ طلائی زیورات وزنی 2 تولہ مالیتی -/18000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/24000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نصیرہ بی بی گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز عابد مربی سلسلہ وصیت نمبر 27074 گواہ شد نمبر 2 ارشد علی ولد فضل کریم ڈلہ بوڑا ضلع نارووال

مسل نمبر **38144** میں رانا بشیر احمد ولد رکن دین مرحوم قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر 59 سال بیعت 1944ء ساکن گوٹھ کھڑک ولیہ سلطان لیہن ضلع نوشہرو فیروز سندھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 30-5-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین برقبہ 12 ایکڑ مالیتی -/1200000 روپے۔ 2۔ ایک عدد مکان واقع ربوہ مالیتی -/400000 روپے۔ 3۔ مال مویشی مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا بشیر احمد گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ بھٹی وصیت نمبر 27313 گواہ شد نمبر 2 محمد اسد اللہ چانڈیو وصیت نمبر 25196

مسل نمبر **38145** میں سیدہ صادقہ شاہین زوجہ سید نعیم احمد شاہ قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 4-6-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/3000 روپے وصول شدہ۔ 2۔ طلائی زیورات وزنی 112.370 گرام مالیتی -/76973 روپے۔ 3۔ بنک میں موجودہ رقم -/125000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سیدہ صادقہ شاہین گواہ شد نمبر 1 سید وسیم احمد شاہ ولد سید نعیم احمد شاہ دارالرحمت شرقی ب ربوہ گواہ شد نمبر 2 رانا عبدالغفار خان ولد رانا عبدالجبار خان دارالرحمت شرقی ربوہ

مسل نمبر **38146** میں شازیہ قدسیہ خان بنت غلام مصطفیٰ خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 3-6-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ایک عدد طلائی سیٹ وزنی 50 گرام مالیتی -/34000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شازیہ قدسیہ خان گواہ شد نمبر 1 غلام مصطفیٰ خاں ابن محمد منشی خان 17/55 دارالعلوم شرقی نور ربوہ گواہ شد نمبر 2 لقمان بلال خان ولد غلام مصطفیٰ خان 17/55 دارالعلوم شرقی نور ربوہ

مسل نمبر **38147** میں ماریہ پروین بنت مظفر احمد قوم جاٹ ججہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 2/43 دارالعلوم غربی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 7-5-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/160 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ماریہ پروین گواہ شد نمبر 1 محمد الطاف خان وصیت نمبر 19675 گواہ شد نمبر 2 کیپٹن (ر) نعیم احمد وصیت نمبر 24951

مسل نمبر **38148** میں ناصرہ سمیع زوجہ عبدالسمیع قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شکور پارک ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 27-9-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 9 تولے مالیتی -/55000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ناصرہ سمیع گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد بھٹی وصیت نمبر 25632 گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد ظفر ولد نواب دین کوارٹر نمبر 35 صدر انجمن احمدیہ ربوہ

مسل نمبر **38149** میں ذکی اللہ ولد ماسٹر عبدالکریم پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 12-7-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ذکی اللہ گواہ شد نمبر 1 محمد ادریس شاہد ولد محمد اسماعیل مرحوم 20/11 دارالیمن شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 سیف الاسلام ولد محمد حنیف قمر 41/10 دارالیمن شرقی ربوہ

مسل نمبر **38150** میں جواد احمد ظفر ولد ظفر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-7-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/00 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد جواد احمد ظفر گواہ شد نمبر 1 محمد ادریس شاہد ولد محمد اسمٰعیل مرحوم دارالیمن شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 فواد احمد ظفر ولد ظفر احمد دارالیمن شرقی ربوہ

مسل نمبر **38151** میں صائمہ بشیر بنت رانا بشیر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 26-6-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صائمہ بشیر گواہ شد نمبر 1 مرزا عرفان سعید ولد مرزا سعید دارالیمن وسطی حمد ربوہ گواہ شد نمبر 2 کلیم اللہ ہندل ولد چوہدری عنایت اللہ دارالیمن وسطی حمد ربوہ

مسل نمبر **38152** میں فضیلت بانو بنت رحمت علی قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 10/5 دارالیمن وسطی حمد ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ

26-6-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فضیلت بانو گواہ شد نمبر 1 مرزا عرفان سعید ولد مرزا سعید دارالیمن وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 کلیم اللہ ہندل ولد عنایت اللہ دارالیمن وسطی ربوہ

مسل نمبر **38153** میں عظمت رانی بنت رحمت علی قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-6-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عظمت رانی گواہ شد نمبر 1 مرزا عرفان سعید ولد مرزا سعید دارالیمن وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 کلیم اللہ ہندل ولد چوہدری عنایت اللہ 18/7 دارالیمن وسطی حمد ربوہ

مسل نمبر **38154** میں بشارت تسلیم بنت محمد انور چیمہ قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 207/A رحمٰن کالونی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 5-2-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات مالیتی -/4400 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشارت تسلیم گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد منصور ولد چوہدری انور علی اٹک شہر گواہ شد نمبر 2 عطاء اللہ مجیب ولد سید مبارک احمد شاہ وصیت نمبر 28719

مسل نمبر **38155** میں سامعہ نسرین بنت محمد انور چیمہ قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمٰن کالونی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-2-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات مالیتی -/2650 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سامعہ نسرین گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد منصور ولد چوہدری انور علی اٹک شہر گواہ شد نمبر 2 عطاء اللہ مجیب ولد سید مبارک احمد شاہ وصیت نمبر 28719

مسل نمبر **38156** میں فرید محمود مبشر ولد چوہدری احسان الرحمٰن قوم بسراء پیشہ تعلیم عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-5-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان نمبر 17/3 باب الابواب ربوہ مالیتی اندازاً -/450000 روپے۔ 2۔ رہائشی پلاٹ ایک کنال واقع دارالعلوم ربوہ مالیتی -/800000 روپے۔ 3۔ زرعی زمین ساڑھے پانچ ایکڑ تقریباً واقع موضع گھڑیاں کلاں ضلع شیخوپورہ اندازاً قیمت -/500000 روپے یہ تمام جائیداد 3 بھائیوں 3 بہنوں اور بیوہ چوہدری احسان الرحمٰن میں قابل تقسیم ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فرید محمود مبشر گواہ شد نمبر 1 نعمت الرحمٰن ولد چوہدری احسان الرحمٰن 17/3 باب الابواب ربوہ گواہ شد نمبر 2 ا ظہر احمد راہی ولد شریف احمد آصف 21/4 دارالبرکات ربوہ

مسل نمبر **38157** میں قمر النساء زوجہ فرید محمود مبشر قوم منگلا پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن E-13 بیوت الحمد ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-5-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ قمر النساء گواہ شد نمبر 1 احمد خاں منگلا ولد اللہ بخش مرحوم وصیت نمبر 20446 گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد نجیب ولد محمد خان شہید E-11 بیوت الحمد کالونی ربوہ

مسل نمبر **38158** میں شمائلہ طلعت بنت احمد خاں منگلا قوم منگلا پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن E-B بیوت الحمد کالونی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 13-4-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شمائلہ طلعت گواہ شد نمبر 1 احمد خان منگلا وصیت نمبر 20446 گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد نجیب ولد محمد خاں شہید E-11 بیوت الحمد ربوہ

مسل نمبر **38159** میں شائستہ طاہر بنت طاہر احمد ناصر قوم گل پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 4-7-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ ایک جوڑی ٹاپس طلائی مالیتی -/1400 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شائستہ طاہر گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام سلام ولد حشمت علی دارالفتوح شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ناصر ولد محمد اشرف دارالفتوح شرقی ربوہ

مسل نمبر **38160** میں میاں جاوید احمد طور ولد میاں غلام محمد قوم راجپوت پیشہ دوکاندار عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صدر گوگیرہ ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 9-7-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ایک مکان برقبہ ساڑھے چار مرلہ مشترکہ 6 بہنیں +5 بھائی اندازاً قیمت ساڑھے تین لاکھ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد میاں جاوید احمد طور گواہ شد نمبر 1 ہدایت علی شاہد وصیت نمبر 22890 گواہ شد نمبر 2 میاں عبداللطیف طور ولد میاں عبدالحق صدر گوگیرہ ضلع اوکاڑہ

مسل نمبر **38161** میں رفیعہ جاوید زوجہ میاں جاوید احمد طور قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 25 سال تقریباً بیعت پیدائشی احمدی ساکن صدر گوگیرہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 9-7-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/50000 روپے بذمہ خاوند۔ 2۔ طلائی زیورات وزنی 6 تولے مالیتی -/45000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رفیعہ جاوید گواہ شد نمبر 1 ہدایت علی وصیت نمبر 22890 گواہ شد نمبر 2 میاں عبداللطیف طور ولد میاں عبدالحق صدر گوگیرہ ضلع اوکاڑہ

مسل نمبر **38162** میں ظہیر اقبال ولد محمد اقبال قوم مغل پیشہ تعلیم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانوالی بنگلہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-4-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ظہیر اقبال گواہ شد نمبر 1 نوید شہزاد ولد محمد یوسف میانوالی بنگلہ ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد سندھو ولد نصر اللہ خاں سندھو میانوالی سندھواں ڈسکہ

مسل نمبر **38163** میں محمد اسامہ بشیر ولد آفتاب احمد قوم چوہدری پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ریلوے کالونی جہلم شہر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-6-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اسامہ بشیر گواہ شد نمبر 1 حمود الرحمٰن شاکر ولد فضل الرحمٰن سعید وصیت نمبر 35240 گواہ شد نمبر 2 فضل الرحمٰن سعید ولد ملک محمد سلیم وصیت نمبر 15912

مسل نمبر **38164** میں آمنہ بیگم بنت فتح محمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Z-10/A بلاک خانیوال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-7-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ دو ایکڑ اراضی زرعی واقع گوٹھ غلام رسول میر پور خاص سندھ مالیت -/120000 روپے۔ 2۔ گریجوایٹی مبلغ -/260000 روپے ملے تھے جس کے عوض افضل ٹاؤن خانیوال میں 13 مرلے کا پلاٹ خریدا۔ جس کی موجودہ مالیت -/400000 روپے۔ 3۔ زیورات طلائی وزنی ایک تولہ مالیتی -/85000 روپے۔ 4۔ زرعی زمین 2 کنال 16 مرلے واقع چک نمبر 95/12-L ضلع ساہیوال مالیتی -/70000 روپے۔ 5۔ حق مہر -/1000 روپے وصول شدہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2969 روپے ماہوار بصورت پینشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آمنہ بیگم گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بدر وصیت نمبر 26470 گواہ شد نمبر 2 محمد شفیق مسل نمبر 35477

مسل نمبر **38165** میں سلمٰی راحت بنت ملک حبیب الرحمٰن قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طارق بن زیاد سوسائٹی ضلع کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-5-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سلمٰی راحت گواہ شد نمبر 1 عبدالمالک خاں وصیت نمبر 17218 گواہ شد نمبر 2 چوہدری عبدالباسط ولد چوہدری عبدالحمید C-13/3 ملیر کالونی کراچی نمبر 37

ہمارے لئے ضروری ہے کہ ہم ہر صدی کے آغاز پر یہ دیکھیں کہ ہمارا قدم پچھلی صدی کے ساتھ ملا ہوا ہے یا نہیں اور ہمارا اخلاق اور عملی فاصلہ کہیں بڑھ تو نہیں رہا۔

(حضرت خلیفۃ المسیح الرابع)

سالانہ اجلاس پاکستان انجمن نابینا جھنگ

☆مجلس نابینا ربوہ کا وفد مورخہ 3/اکتوبر 2004ء پاکستان انجمن نابینا جھنگ کے اجلاس میں شرکت کے لئے زیر قیادت مکرم حافظ محمد ابراہیم صاحب جنرل سیکرٹری مجلس نابینا ربوہ شریک ہوا۔ اجلاس کی کارروائی زیر صدارت جناب سید ذوالفقار شاہ صاحب DDOR جھنگ شروع ہوئی۔ مہمان خصوصی اور جناب ملک افتخار صاحب سوشل ویلفیئر آفیسر جھنگ نے اپنے اپنے خطابات میں انجمن کی کارکردگی کو سراہا۔

دوسرے سیشن میں آئندہ دو سال کے لئے عہدیداران کا انتخاب ہوا جس کے لئے موقع پر موجود تین رکنی کمیٹی تشکیل دی گئی جس کی قیادت مکرم حافظ محمد ابراہیم صاحب عابد جنرل سیکرٹری مجلس نابینا ربوہ کے سپرد کی گئی آپ نے قرآن کریم کی روشنی میں ایوان کو انتخاب اور ووٹ کے متعلق بتایا کہ امانتیں ان کے حقداروں کے سپرد کی جائیں۔ اور ووٹ کے صحیح استعمال کی طرف توجہ دلائی۔ اس کے بعد مختلف عہدیداران کا انتخاب عمل میں آیا مکرم حافظ محمود احمد صاحب ناصر نائب صدر اول مجلس نابینا ربوہ کو بطور ایگزیکٹو ممبر ایوان نے بلا مقابلہ منتخب کیا۔ سرکاری مہمانان خصوصی اور سرکاری افسران نے علاوہ مزید تعاون کے اپنے اپنے محکمہ جات میں نابینا افراد کو ملازمت کے کوٹہ کے مطابق مقرر کرنے کا یقین دلایا اور دوسرے ادارہ جات کو بھی ایسا کرنے کی درخواست کی۔

اہل ربوہ اور مختلف علاقہ جات سے آئے ہوئے ممبران بڑے اچھے ماحول میں گفتگو اور محبتوں کا تبادلہ کرتے رہے۔ دعا کے بعد وفد ربوہ کے لئے روانہ ہوا۔

پلوریسی یعنی ذات الجنب

ہومیوپیتھی یعنی علاج بالمثل سے ماخوذ:

''اگر جوڑوں کے درد کسی دوا یا مقامی علاج مثلاً ٹکور وغیرہ سے ٹھیک ہو جائیں اور اسہال لگنے کی بجائے پلوریسی (Pleurisy) یعنی ذات الجنب کی تکلیف شروع ہو جائے۔ جو ملتی جلتی دواؤں سے ٹھیک نہ ہو تو ہومیوپیتھ کا فرض ہے کہ وہ یہ تحقیق کرے کہ ذات الجنب کی تکلیف شروع کیسے ہوئی تھی۔ اگر اس سے پہلے جوڑوں کے درد پائے جاتے تھے جن کے ٹھیک ہونے کے بعد پلوریسی شروع ہوئی تو لازماً ابراٹینم ہی اس مریض کی دوا ہوگی۔ اس کا پہلا اثر تو یہ ہوگا کہ پلوریسی کے ٹھیک ہونے پر ضرور کسی نہ کسی جوڑ میں تکلیف دوبارہ شروع ہو جائے گی۔ اس کا علاج مسلسل ابراٹینم سے ہی جاری رکھنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ نے چاہا تو اسی دوا سے جوڑوں کے درد بھی ٹھیک ہو جائیں گے''۔ (صفحہ:2)

خبریں

اپوزیشن سے مذاکرات کیلئے کمیٹی

قومی اسمبلی کے سپیکر چوہدری امیر حسین نے اپوزیشن کو قانون سازی کے عمل میں شرکت پر آمادہ کرنے کیلئے تین وزراء پر مشتمل کمیٹی قائم کی ہے جو اپوزیشن کو قانون سازی کے دوران ایوان میں موجود رہنے کیلئے مذاکرات کرے گی۔ شیخ رشید، اعجاز الحق اور لیاقت جتوئی کمیٹی کے ممبر ہونگے۔ قومی اسمبلی کے سپیکر نے کہا ہے کہ ایوان کی توہین بند نہ ہوئی تو اپوزیشن کے خلاف سخت کارروائی کروں گا۔

امریکہ پاکستان طویل المدتی تعلقات

جنوبی ایشیا کیلئے امریکہ کی نائب وزیر خارجہ کرسٹینا روکا نے صدر مشرف اور وزیراعظم سے ملاقاتیں کی ہیں اور کہا ہے کہ پاکستان کے ساتھ طویل المدتی تعلقات برقرار رکھیں گے۔ پاکستان کے داخلی اور خارجی حالات سے آگاہ ہیں اس لئے اسے تنہا نہیں چھوڑیں گے۔ دہشت گردی عالمی مسئلہ ہے۔ سب کو مل کر لڑنا ہوگا۔ صدر مشرف نے کہا ہے کہ امریکہ کا ساتھ دیتے رہیں گے۔

جنوبی وزیرستان میں آپریشن

جنوبی وزیرستان میں جنگجو کمانڈر عبداللہ محسود کی گرفتاری کیلئے آپریشن شروع کر دیا گیا ہے۔ پاک فوج کی گاڑیوں پر عبداللہ محمود کے ساتھیوں نے حملہ کر کے تین اہلکاروں کو جاں بحق اور 9 کو زخمی کر دیا۔ زخمیوں میں تین افسر بھی شامل ہیں۔ کور کمانڈر پشاور نے کہا ہے کہ جنوبی وزیرستان میں اب بھی سینکڑوں دہشت گرد موجود ہیں۔ بعض مدرسوں سے غیر ملکی بھی پکڑے گئے ہیں۔ قبائلی جہاد کے نام پر مفادات کی جنگ لڑ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 35 آپریشن کئے گئے ہیں جن میں 246 دہشت گرد ہلاک کر دیئے گئے ان میں 100 غیر ملکی ہیں جبکہ 171 سیکیورٹی اہلکار جاں بحق ہو چکے ہیں۔ ایسے ثبوت ملے ہیں جو اسلام کے نام لیواؤں کے لئے باعث شرم ہیں۔ انہوں نے دستاویزی فلموں کے ذریعے جہاد کے نام پر تربیتی کیمپ کے مناظر دکھائے۔ تاجکستان کے ایک نوجوان نے بتایا کہ وہ غیر مسلم ہے اور علماء اسے بداخلاقی کا نشانہ بناتے رہے۔ اسے بھاری رقم کا لالچ دے کر پاک فوج پر حملوں کی تربیت دی گئی۔ حالیہ آپریشن میں جدید ترین اسلحہ برآمد کر لیا گیا ہے۔

عراقی نیشنل گارڈز کے ہیڈ کوارٹر پر حملہ

بغداد میں عراقی نیشنل گارڈز کے ہیڈ کوارٹر پر مارٹروں سے حملے میں 5 نیشنل گارڈز ہلاک اور 100 سے زائد زخمی ہو گئے۔ امریکہ کے فوجی اڈے پر حملے میں ایک ٹھیکیدار مارا گیا۔ رماوی اور دلایہ میں جھڑپوں میں 4 عراقی جاں بحق ہو گئے۔ فلوجہ پر مزید فضائی حملے کئے گئے۔ امریکی قافلے کے قریب کار بم دھماکہ سے تین فوجی گاڑیاں تباہ ہو گئیں۔ چھاپوں کے دوران 130 مشتبہ افراد کو گرفتار کر لیا گیا۔

پاسپورٹ کے حصول میں دقت

ایک اخباری رپورٹ کے مطابق نئے پاسپورٹ کا حصول دقت طلب مسئلہ بن گیا ہے حکومت نے کمپیوٹرائزڈ پاسپورٹ جاری کرنے کا فیصلہ کیا ہے لیکن اس سلسلے میں انتظامات مکمل نہیں۔

مذہبی انتہا پسندوں کی گرفتاری کا ٹاسک

پنجاب حکومت نے قانون نافذ کرنے والے اداروں کو 110 مذہبی انتہا پسندوں کی گرفتاری کا ٹاسک دے دیا ہے۔ 2 کروڑ 52 لاکھ سر کی قیمت والے 59 دہشت گرد بھی فہرست میں شامل ہیں۔ انتہا پسندوں کے خلاف تمام وسائل بروئے کار لانے کی ہدایت کی گئی ہے۔

ربوہ میں سحر و افطار 20۔اکتوبر 2004ء

انتہائے سحر	4:54
طلوع آفتاب	6:14
زوال آفتاب	11:53
وقت عصر	3:51
وقت افطار	5:31
وقت عشاء	6:54

تاریخ ساز جھوٹا شخص

ملائیشیا کے سابق وزیراعظم مہاتیر محمد نے کہا ہے کہ بش تاریخ ساز جھوٹا شخص ہے۔ جان کیری اور بش میں خاص فرق نہیں۔ وہ دونوں دہشت گردی کی اصل وجوہات حل نہیں کر سکتے کیونکہ وہ یہودی ووٹروں کو ناراض نہیں کر سکتے۔ امت مسلمہ کے

ٹائم سنٹر
کمیٹی کولائی ڈیرہ غازی خان
462399
463466
470067
واچ سیل اینڈ ریپئرنگ سنٹر

الرحیم پراپرٹی سنٹر
کالج روڈ بالمقابل جامعہ کینٹین ربوہ
فون آفس: 215040 رہائش: 214691

CURATIVE
بواسیر کورس
PILES COURSE
بواسیر خونی و بادی ہر دو قسم کیلئے مفید و موثر کورس ہے
پیکنگ 21 روزہ۔ کورس قیمت -/90 روپے لٹریچر مفت

طارق ماربل سٹور
چوک یادگار ربوہ
طالب دعا: طارق احمد
فون رہائش: 213393 موبائل: 0320-4893393

لذیذ کھانوں کا مرکز
پہلے آپ پہلے پایئے۔ 24 گھنٹے سروس
رشید برادرز ٹینٹ سروس
فون دکان: 211584
گھر: 04524-213034
رمضان المبارک میں افطاری کیلئے کھانا تیار کروائیں۔
پروپرائٹر۔ رشید الدین۔ کریم الدین۔ پسران رفیع الدین گولبازار ربوہ

C.P.L 29